بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

کلیہ زبان وادب۔شعبہ اُردو

داخلہ ٹیسٹ ایم۔اے۔اردو (خزاں ۲۰۱۴ء)

کل نمبر ۵۰ — وقت ایک گھنٹہ

نوٹ: حصہ اول سوالیہ پرچے پر حل کر کے ۲۰ منٹ میں نگران کے پاس جمع کروادیں۔

حصہ اول (معروضی) ۲۰ نمبر

سوال نمبر ۱۔ درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

۱۔	’’لاہور‘‘ قواعد کی رو سے کیا ہے؟	اسم معرفہ	اسم نکرہ	اسم آلہ
۲۔	مشبہ اور مشبہ بہ کو کیا کہتے ہیں؟	حروفِ تشبیہ	ارکانِ تشبیہ	طرفینِ تشبیہ
۳۔	قواعد کی رو سے ’’روٹی ووٹی‘‘ میں ’’ووٹی‘‘ کیا ہے؟	کلمہ	لفظ	مہمل
۴۔	وہ مختصر نام جو شاعر اصل نام کی بجائے اپنے کلام میں استعمال کرتا ہے کیا کہلاتا ہے؟	لقب	تخلص	کنیت
۵۔	غزل کا پہلا شعر کیا کہلاتا ہے؟	مقطع	مطلع	بیت
۶۔	استعارہ کے کتنے ارکان ہوتے ہیں؟	تین	چار	پانچ
۷۔	( ) علامت کیا کہلاتی ہے؟	تفصیلیہ	واوین	قوسین
۸۔	ابنِ مریم ہوا کرے کوئی — اس مصرعے میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے۔	صنعتِ تضاد	صنعتِ تلمیح	صنعتِ لف ونشر
۹۔	شاہ نامہ اسلام کس کی تخلیق ہے؟	علامہ اقبال	حفیظ جالندھری	الطاف حسین حالی
۱۰۔	علامہ اقبال کا پہلا اردو شعری مجموعہ کون سا ہے؟	بالِ جبریل	بانگِ درا	ضربِ کلیم
۱۱۔	شاعر جب اپنے کلام میں باطنی کیفیات کو بیان کرتا ہے تو اس کے لیے کیا ادبی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔	قنوطیت	خارجیت	داخلیت
۱۲۔	اردو کا عوامی شاعر کس کو کہا جاتا ہے؟	اکبرالہٰ آبادی	نظیرا کبرآبادی	الطاف حسین حالی
۱۳۔	جس نظم میں شاعر کسی کی تعریف کرتا ہے وہ کیا کہلاتی ہے۔	مرثیہ	قصیدہ	رباعی
۱۴۔	الطاف حسین حالی کی مشہور نظم ’’مدوجزر اسلام‘‘ کس ہیئت میں ہے؟	مثنوی	مخمس	مسدس
۱۵۔	مرزا غالب شاعری کے علاوہ اور کس حوالے سے مشہور ہیں؟	ناول نگار	سوانح نگار	مکتوب نگار
۱۶۔	’’ہاسٹل میں پڑنا‘‘ اور ’’کتے‘‘ کس کے مضامین ہیں؟	مشتاق احمد یوسفی	پطرس بخاری	زیڈ اے بخاری
۱۷۔	علی گڑھ تحریک کے بانی کون تھے؟	علامہ اقبال	سر سید احمد خان	ابوالکلام آزاد
۱۸۔	انگریزی اصطلاح Optimism کا اردو ترجمہ کیا ہے؟	قنوطیت	رجائیت	رومانویت
۱۹۔	’’خاکم بدہن‘‘ کس کی تصنیف ہے؟	پطرس بخاری	مشتاق احمد یوسفی	کرنل محمد خان
۲۰۔	’’گھر سے گھر تک‘‘ کس کا افسانہ ہے؟	احمد ندیم قاسمی	سعادت حسن منٹو	ہاجرہ مسرور

سوالِ نمبر۲۔ مندرجہ ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کریں۔ ۵ نمبر

۱۔ خون کے آنسو رونا ---

۲۔ اپنا الو سیدھا کرنا ---

۳۔ پہاڑ ٹوٹ پڑنا ---

۴۔ دال نہ گلنا ---

۵۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا ---

سوالِ نمبر۳۔ مندرجہ ذیل پیراگراف کی تلخیص کریں اور عبارت کو موزوں عنوان دیں۔ ۱۰ نمبر

اردو کی زندگی اور ترقی پذیری کا صحیح نقش جمانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اردو کو ہماری قومی زندگی میں منفرد اور نمایاں حیثیت حاصل ہو۔ یہ امر واقعہ ہے کہ پاکستان کثیر السانی ملک ہے۔ مختلف علاقوں کے طلباء جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے جب انہیں قریبی ماحول میں اردو کی بجائے علاقائی زبان ہی سے واسطہ رہتا ہے اور دوسری طرف سرکاری اور عدالتی سطح پر انگریزی کو مسندِ فضیلت پر بیٹھا دیکھتے ہیں اور خود مدرسے کے اندر بھی انہیں اردو زبان کی بالاتری نظر نہیں آتی تو بجا طور پر یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اردو ایک مکتبی زبان ہے جس کے بغیر بھی گزارا ہو سکتا ہے۔ اگر ہم قومی زبان کی عالی منصبی کے دل سے قائل ہیں تو ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اردو کو سب کے لیے ایک ناگزیر ضرورت بنا دیں۔ کوئی اعلیٰ طبقے کا فرد ہو یا غریب گھرانے کا سپوت ہر ایک کے لیے اردو کے بغیر سماجی، معاشرتی اور علمی دنیا میں معزز مقام کا حصول ناممکن ہو جائے۔ اس غرض کے لیے ضروری ہے کہ سرکاری مراسلات، احکام و قوانین، عدالتی کاروائی اور فیصلے اعلیٰ ملازمتوں کے امتحانات اور انٹرویو غرض ہر جگہ اردو کو بنیادی اور مرکزی حیثیت حاصل ہو۔ ورنہ زندگی کو معاشی معیاروں پر جانچنے والے لوگوں کے لیے اردو کو زندگی اور ترقی پذیری کا ثبوت مہیا کرنا مشکل ہو جائے گا۔

سوالِ نمبر۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون تحریر کریں۔ ۲۵ نمبر (مواد، دلائل ۱۰، ذخیرۂ الفاظ ۵، املا ۵، خط اور پیش کش ۵)

۱۔ احساسِ مروّت کو کچل دیتے ہیں آلات

۲۔ ملک کی تعمیر و ترقی میں خواتین کا کردار

۳۔ شخصیت کی تعمیر میں ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت

۴۔ دہشت گردی کے عوامل اور ان کا سدّ باب